السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے تعزیت کے واقعہ والی حدیث (ابوداؤد مع عون المعبود: ۳/۱۶۰) کی سند کیسی ہے؟ اس حدیث سے یا ترمذی رحمہ اللہ کی مذکورہ بالا حدیث سے تعزیت کے موقع پر مروّجہ اجتماعی دعا ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث سنداً ضعیف ہے۔ اگر صحیح بھی مانی جائے تو اس میں اجتماعی مروّجہ دعا کا ذکر ہی نہیں۔ اسی طرح ترمذی کی مذکورہ روایت سے بھی تعزیت کے موقع پر مروّجہ اجتماعی دعا کا ثبوت نہیں ملتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :602

محدث فتویٰ